



## سوال

(815) آزاد پرندے کو پکڑ کر پنجرے میں قید کر لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آزاد پرندے کو پکڑ کر پنجرے میں قید کر کے گھر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پیدائشی قیدی پرندے مثلاً فارمی بیمر آسٹریلیا طوطے وغیرہ گھر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ آسٹریلیا طوطے پنجرے میں ہی پیدا ہوتے ہیں اگر انہیں آزاد کر دیا جائے تو وہ زیادہ اڑ نہیں سکتے اور دوسرے جانور انہیں کھا جاتے ہیں، اس سوال کا جواب ایک مقامی عالم صاحب سے پوچھا تھا، انہوں نے گھر میں پرندے رکھنا منع فرمایا تھا۔ جبکہ چند دن پہلے ہفت روزہ اہل حدیث میں پرندے رکھنا جائز قرار دیا گیا ہے اس وجہ سے آپ کی خدمت میں خط لکھا ہے۔

تراشہ ہفت روزہ اہل حدیث: .....

سوال: ... کرہی سے عبدالقدوس سوال کرتے ہیں کہ زینت اور تفریح کے طور پر پرندوں کو پنجروں میں بند رکھنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب: ... جب پرندوں سے لہذا سلوک کیا جائے اور ان کے دانے ونکے کا اہتمام کیا جائے تو انہیں گھر میں زینت یا تفریح طبع کے طور پر رکھا جاسکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک ابو عمیر نامی مادری بھائی تھا جس نے گھر میں بغیر نامی پرندہ رکھا ہوا تھا جو کسی وجہ سے مر گیا تو ابو عمیر بہت پریشان ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم کے گھر جاتے تو ابو عمیر سے مخاطب ہو کر فرماتے: ”اے ابو عمیر! بغیر کو کیا ہوا؟“ 2

بخاری میں وضاحت ہے کہ ابو عمیر رضی اللہ عنہ نے یہ پرندہ محض تفریح طبع کے لیے رکھا تھا۔ حافظ ابن حجر نے اس حدیث سے زیادہ مسائل کو استنباط کیا ہے۔ چند ایک درج ذیل ہیں:

2 بچوں کا دل بہلانے اور ان کی تفریح طبع کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے۔

2 پرندوں کو تفریح کے طور پر گھر میں رکھا جاسکتا ہے، اس کی دو صورتیں ممکن ہیں: (الف) انہیں پنجروں میں بند

کر دیا جائے۔ (ب) ان کے پرکاٹ دیے جائیں۔ دونوں صورتیں جائز ہیں بشرطیکہ ان کی خوراک کا اہتمام کیا جائے۔

بعض حضرات نے لکھا ہے کہ حدیث میں حیوانات کو تکلیف دینے کی ممانعت ہے۔ لہذا پرندوں کو اس طرح بند رکھنا جائز نہیں بلکہ فسوخ ہے۔ علامہ البانی نے اس کا جواب دیا ہے کہ بچوں کے لیے دل بہلاوے کے طور پر گھر میں پرندوں کا رکھنا جائز ہے۔ البتہ انہیں تنگ کرنے کے لیے رکھنا جائز نہیں۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ان کی خوراک اور پانی وغیرہ کا اہتمام نہ کیا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک عورت کو صرف اس لیے عذاب دیا گیا کہ اس نے گھر میں علی کو باندھ رکھا تھا نہ اسے خوراک مہیا کرتی اور نہ ہی اسے آزاد کرتی تاکہ وہ خود اپنی خوراک کا اہتمام کرے۔ (فتح الباری: ۱۰، ۴۱۸) 1

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ بھوٹے بچوں کی تفریح طبع یا گھر کی زینت کے لیے پرندوں کو گھر میں رکھا جاسکتا ہے بشرطیکہ ان کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ (محمد سرور دوکاندار، چک چٹھہ)

جواب: ... آپ نے اخبار کا جو تراشہ ارسال فرمایا اس میں آپ کے سوال کا جواب موجود ہے۔ اطمینان نہ ہونے کی صورت میں ان دو علماء کرام کی طرف مراجعت فرمائیں جن کا آپ نے اپنے مکتوب میں تذکرہ کیا ہے۔

۱۱، ۳، ۱۲۲۲ھ

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 784

محدث فتویٰ